سوال

(293) حاجی عرفہ کب جائے گا اور کب واپس ہو گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی عرفہ کب جائے گا اور کب واپس ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نویں تاریخ کو طلوع آفتاب کے بعد عرفہ کے لیے روانگی ہوگی وہاں ظہر اور عصر کی نمازیں دو دو رکعت ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ظہر کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی ابتاع کرتے ہوئے پڑھے اور غروب آفتاب تک ذکر ودعاء تلاوت قرآن اور تلبیہ میں مشغول رہے اور کثرت کے ساتھ مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرتے رہے

"لَاإِلَہَ إِلَّااللّٰہُ وَحدَہُ لَاشَرِیکَ لَہُ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِي وَیُمِیتُ وَھُوَ حَيٌّ لَا یَمُوتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَيءٍ قَدِیرٌ ‘ سُبحَانَ اللّٰہِ، وَالحَمدُ لِلّٰہِ، وَلَاإِلَہَ إِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ أَکبَرُ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ العَلِيِّ العَظِیمِ"

دعا کے وقت قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھائے۔ اللہ کی حمد بیان کرے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ میدان عرفات میں کسی جگہ بھی قیام صحیح ہے۔ غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ کے لیے سکون و وقار کے ساتھ کثرت سے تلبیہ کہتا ہوا روانہ ہو۔ مزدلفہ پہنچ کر مغرب کی نماز تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اذان اور دو اقامتوں کیساتھ ادا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ: 345